السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہم مسیحیوں کو بالکل اسی طرح اپنے بھائی سمجھ سکتے ہیں جس طرح مسلمانوں کو بھائی سمجھتے ہی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(یٰٓأَیُّہَا الَّذِینَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْیَہُودَ وَالنَّصٰرٰی اَوْلِیَآءَ ۘ بَعْضُہُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ وَمَن یَتَوَلَّہُم مِّنکُمْ فَاِنَّہُ مِنْہُمْ ۗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِینَ (المائدة ۵/۵۱

''اے مومنو!یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا وہ انہیں میں سے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔''

نیز فرمایا:

(اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ اِخْوَةٌ (الحجرات ۴۹/۱۰

''یادرکھو) سارے مسلمان بھائی ہیں۔)''

تو اللہ تعالیٰ نے حقیقی اخوت صرف مومنوں کے لئے ثابت کی ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں مروی ہے کہ آپ نے فرمایا

(اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا یَظْلِمُہُ وَلَا یَخْذُلُہُ وَلَا یَکْذِبُہُ وَلَا یَحْقِرُہُ)

مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار ومددگار نہیں چھوڑتا، اس سے جھوٹ نہیں بولتا اور اس کی تحقیر نہیں کرتا[1]

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۵۴۰

مسند احمد ۲ ۶۸، ۳۶۰۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۴۴۲، ۶۹۵۱، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۸۰۔ سنن ابوداؤد حدیث نمبر ۴۸۹۳۔ جامع ترمذی حدیث نمبر ۱۴۲۶، ۱۹۲۸۔ [1]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 53

محدث فتویٰ